روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 22 ستمبر 2005ء 17 شعبان 1426 ہجری 22 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 212

جس کا مقصود آخرت ہو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس کا مقصود آخرت ہو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں غنا پیدا کر دیتا ہے اور اس کی طبیعت میں بشاشت پیدا کرتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس کا مقصود دنیا ہو اللہ اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے غربت رکھ دیتا ہے اور اس کی طبیعت میں گھٹن پیدا کرتا ہے اور اسے دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنی مقدر ہو۔

(جامع ترمذی کتاب القیامۃ حدیث نمبر:2389)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق نعمانی صاحب بیان فرماتے ہیں۔

میاں جان محمد صاحب اور گلاب نجار اور ایک ضعیف العمر ہندو جاٹ جو حضرت بانی سلسلہ سے بیس برس بڑا تھا اور قادیان سے دو کوس کے فاصلہ پر ایک گاؤں کا رہنے والا تھا۔ اور اپنے گاؤں کا نمبردار بھی تھا یہ تینوں حضرت میرزا غلام مرتضیٰ صاحب اور میرزا غلام قادر صاحب کی خدمت میں بچپن سے بہت رہے ہیں تاوقتیکہ ان دونوں صاحبان نے وفات پائی سوائے ان کے اور لوگوں سے اور بڑھیا عورتوں سے میں نے یوں سنا ہے اور مجھے سننے اور آپ کے حالات دریافت کرنے کا شوق بھی تھا۔ ان سب کا متفق یہ بیان ہے کہ مرزا غلام احمد اپنے بچپن کے زمانہ سے اب تک جو چالیس سے زیادہ ہو گئے نیک بخت اور صالح تھے اکثر گوشہ نشین رہتے تھے سوائے یاد الٰہی اور کتب بینی کے آپ کو کسی سے کوئی کام نہ تھا کھانا بھیج دیا تو کھا لیا کپڑا بنا کے دے دیا تو پہن لیا اور اپنے والدین کے دنیاوی معاملات و امور میں فرماں بردار اور ان کے ادب اور احترام میں فروگزاشت نہیں کرتے تھے بچپن میں جو کبھی بچوں میں کھیلتے تو کوئی شرارت یا جھوٹ یا فریب نہ کرتے نہ مار پیٹ اور شور کرتے ہاں کئی بار ایسا ہوا کہ کسی لڑکے کی بھوک محسوس کرتے تو والدہ سے روٹی لا کر دے دیتے خود حضرت اقدس نے ایک بار اپنی زبان مبارک سے یہ فرمایا۔ ایک لڑکا بھوک سے مضطرب تھا اور روٹی کا وقت بھی گزر چکا تھا۔ والدہ صاحبہ گھر نہیں تھیں۔ ہم نے سیر بھر کے قریب دانے (غلہ) نکال کر اس کو دے دیئے تاکہ وہ بھنا کر اپنا پیٹ بھر لے۔ پھر آپ یہ بات بیان کر کے ہنستے رہے ایک دفعہ ذکر میں ذکر آیا تو فرمایا کہ آج تک ہم نے کسی کو تھپڑ تک نہ مارا ہے اور نہ کوئی کہہ سکتا ہے۔

ان لوگوں کا بیان ہے کہ جب مرزا غلام مرتضیٰ صاحب سے کوئی رئیس یا حاکم ملنے کے لئے آتا تو وہ دریافت کرتا کہ مرزا صاحب آپ کے بڑے صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب سے تو ملاقات ہو جاتی ہے اور وہ ملتے جلتے رہتے ہیں لیکن سنتے ہیں کہ آپ کے اور بھی ایک صاحبزادہ ہے ان سے کبھی ملاقات ہوئی اور نہ دیکھے ان کو بلواؤ تو سہی دیکھ ہی لیں جناب میرزا صاحب فرماتے کہ ہاں میرا دوسرا لڑکا غلام قادر سے چھوٹا ہے تو سہی پر وہ تو الگ ہی رہتا ہے وہ ایک دلہن ہے لڑکا نہیں لڑکی ہے شرم سے کسی سے ملاقات نہیں کرتا میں بلواتا ہوں ان میں سے جن کا ذکر اوپر لکھ چکا ہوں جو حاضر ہوتا بلوانے کے لئے بھیجتے پس آپ نظر بر پشت پا دوختہ والد کے پاس ذرا فاصلہ سے آ کر آنکھیں نیچی کر کے بیٹھ جاتے اور یہ عادت تھی کہ بایاں ہاتھ اکثر منہ پر رکھ لیا کرتے تھے اور کچھ نہ بولتے اور نہ کسی کی طرف دیکھتے مرزا غلام مرتضیٰ صاحب فرماتے کہ آپ نے اس دلہن کو دیکھ لیا۔

(تذکرۃ المہدی ص 299)

نمایاں کامیابی

مکرمہ امۃ القدیر ارشاد صاحبہ انچارج امۃ الحی لائبریری ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ویسٹن ساؤتھ کی ہونہار طالبہ عزیزہ آمنہ باسط نے 4 نومبر 2004ء کو اپنی گریڈ 12 کی گریجویشن کے موقع پر مندرجہ ذیل ایوارڈز اور سکالر شپس حاصل کئے ہیں۔ الحمدللہ یہ بچی محترمہ امۃ الباسط باچھی صاحبہ کی چھوٹی بیٹی ہے اور حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے بی۔ٹی مرحوم رفیق حضرت بانی سلسلہ کی نواسی ہے۔

1۔ قانون کے مضمون میں 90 فیصد نمبر حاصل کرنے پر ان کو انعام اور لاء ایوارڈ دیا گیا۔

2۔ سپورٹس میں بہترین کارکردگی پر آؤٹ سٹینڈنگ پرفارمنس اور Extra Curriclar Activities پر ان کو ملینیم ایوارڈ اور انعام دیا گیا ہے۔

3۔ اے پلس ایورج حاصل کرنے پر اونٹاریو سکالرز ایوارڈ بھی ان کو دیا گیا ہے۔

4۔ چوتھا ایوارڈ ڈیوک آف ایڈنبرا کا براؤنز ایوارڈ بھی ان کو مل چکا ہے۔

اسی طرح عزیزہ آمنہ باسط صاحبہ کو Queen Elizbeth 2nd aiming for the top Scholarship ملا ہے۔

نیز 91.5 فیصد نمبر حاصل کرنے پر یونیورسٹی کی طرف سے Entrence Scholarship بھی ان کو دیا گیا ہے۔

ممبر آف پارلیمنٹ جناب ماریو سرجیو (Mario Sergio) کی طرف سے ڈپلومہ حاصل کرنے پر مبارکباد کا سرٹیفکیٹ بھی ان کو دیا گیا ہے۔

نیز عزیزہ آمنہ باسط ان خوش نصیب طالبات میں شمار ہوتی ہے جن کے ناموں کا اعلان خود حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر کیا اور اپنے دست مبارک سے 500/- ڈالر نقد اور سرٹیفکیٹ آف Excellence اور Best achievment in acadamics بھی عطا فرمائے۔ احباب سے درخواست ہے کہ عزیزہ کے روشن اور تابناک مستقبل کیلئے دعا کریں کہ آئندہ بھی خدا تعالیٰ اسے ایسی ہی درخشندہ کامیابیوں سے نوازتا رہے اور ہر گام اور ہر آن اپنے فضلوں سے فیضیاب فرمائے۔ آمین

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام انعامی سکالرشپس 2005

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2005ء کا اعلان کیا ہے ان انعامی سکالرشپس کا تعارف قواعد وضوابط اور درخواست کا طریق کار شائع کیا جا رہا ہے تا کہ اس کے مطابق طلبہ وطالبات اپنی درخواستیں بھجوا سکیں۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

مکرم میاں محمد صدیق بانی مرحوم کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم رطالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔ انٹرمیڈیٹ

☆ پری میڈیکل گروپ

☆ پری انجینئرنگ گروپ

☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔ میٹرک

☆ سائنس گروپ

☆ جنرل سائنس گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو جو احمدی طلباء رطالبات پاکستان بھر کے احمدی طلبہ سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرینگے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

مکرمہ صادقہ فضل صاحبہ مرحومہ آف لاہور کی طرف سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم رطالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا انعام دیا جاتا ہے اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس بیس ہزار روپے کے انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ مکرمہ خورشید عطاء صاحبہ آف کینیڈا کی طرف سے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم رطالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنرل گروپ (بشمول جنرل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم رطالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جائیں گے۔

قواعد وضوابط

☆ یہ اعلان انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے 2005ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2004ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ By Parts یا Division Improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء وطالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریق کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ ر میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆ اس طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت رامیر جماعت ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرجہ ذیل ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کر دیں)

آخری تاریخ

☆ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2005ء مقرر ہے اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔ (نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

سیکرٹریان تعلیم سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ سیکرٹریان وقف نو سے مستقل رابطہ رکھیں اور وقف نو بچوں اور بچیوں کے حوالہ سے جو تعلیمی مسائل سامنے آ رہے ہیں ان کو نظارت تعلیم کی طرف سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں حل کریں اور انفرادی رابطہ ضرور رکھیں۔

نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے اعلانات اور مضامین کا مستقل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء وطالبات میں ان معلومات کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تا کہ یہ طلبہ بھی بروقت ان سے فائدہ اٹھا کر مستقبل کیلئے بہتر Planning کر سکیں۔

نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم اضلاع کو ماہوار رپورٹ فارم کا نمونہ ارسال کیا جا چکا ہے اس سلسلہ میں درخواست ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تا کہ تازہ ترین تعلیمی صورت حال معلوم ہو سکے اور اس کے مطابق مل جل کر طلباء وطالبات کے تعلیمی مسائل حل کئے جا سکیں۔

تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ ان طلباء وطالبات کیلئے خاص طور پر دعا کریں جو پروفیشنل اداروں میں داخلے کیلئے کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت کیلئے نیک وجود ثابت کرے۔ آمین (نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم محمد اسلم باجوہ صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 33 جنوبی سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری امان اللہ چیمہ صاحب ایم اے چک 33 جنوبی سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے 29۔اگست 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بیٹے کا نام محمد عثمان تجویز ہوا ہے جو وقف نو میں شامل ہے احباب جماعت سے نومولود کے نیک اور صالح ہونے اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر منیر احمد ملک صاحب قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالہ زاد بھائی مکرم ملک محی الدین ٹیپو صاحب ولد مکرم ملک ضیاء الدین صاحب آف وہاڑی پھیپھڑوں میں ٹیومر کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ نہایت عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ضیاء الحق قمر صاحب کارکن گلشن احمد نرسری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم غلام حیدر وڑائچ صاحب بوجہ پیٹ درد اور بخار وغیرہ شدید بیمار ہیں۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو کاملہ وعاجلہ صحت سے نوازے۔

☆ مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایا مکرم عبدالغنی صاحب جرمنی بوجہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد احمد قریشی صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد احسن قریشی صاحب مرحوم قادیانی حال کراچی بقضائے الٰہی مورخہ 15 ستمبر 2005ء کو وفات پا گئے کراچی میں دل کے بائی پاس آپریشن کے بعد وہ جانبر نہ ہو سکے۔ پیارے بھائی جان بڑے ہنس مکھ، خوش مزاج، ملنسار اور جذبہ دعوت الی اللہ سے سرشار مخلص اور فدائی احمدی تھے سن پچاس سے بسلسلہ ملازمت ربوہ سے کراچی منتقل ہو گئے تھے۔ مرحوم بھائی جان اپنوں اور غیروں میں بہت ہردلعزیز اور مقبول تھے اور مکرم بابو اللہ داد خان صاحب کی دامادی کا شرف بھی حاصل تھا۔ ان کی اولاد میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹا مکرم مولود احمد ناصر صاحب امریکہ میں مقیم ہے اور بیٹی مکرمہ ناصرہ ندیم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری ندیم احمد صاحب ایڈووکیٹ کراچی میں رہائش پذیر ہیں۔ گزشتہ بیس سال سے کراچی کی ایک معروف جیولری کی فرم الرحیم جیولرز سے بطور مینیجر فرم منسلک تھے آپ کا جنازہ بذریعہ طیارہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 17 ستمبر کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور مغفرت اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کی عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

3

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

قضاء بورڈ اور مختلف مجالس عاملہ کے ساتھ میٹنگز اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

3 ستمبر 2005ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرشید ہمبرگ میں نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ دس بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں جو دوپہر بارہ بجے تک جاری رہیں ہمبرگ اور اردگرد کی جماعتوں کے 38 خاندانوں کے 155 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اور تصاویر بھی بنوائیں۔ ان ملاقات کرنے والوں میں بڑی تعداد ان فیملیز کی تھی جنہوں نے پہلی بار حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یہ سبھی لوگ اپنی اس خوش نصیبی پر بے حد خوش تھے اور خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔

قضاء بورڈ کو ہدایات

فیملی ملاقاتوں کے بعد قضاء بورڈ جرمنی کے ممبران کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ سب سے پہلے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے وکلاء کتنے ہیں اور دینی علم رکھنے والے کتنے ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جب بھی تین رکنی بورڈ کا تقرر کیا جائے تو اس میں ایک ممبر ایسا ہو جس کو شریعت کا پتہ ہونا چاہئے۔ ایک ممبر کو قانون کا پتہ ہونا چاہئے اور تیسرا ممبر کوئی بھی ہو۔ فرمایا بورڈ مقرر کرتے ہوئے اس کا خیال رکھا کریں۔

حضور انور نے ممبران سے یہ بھی دریافت فرمایا کہ 'فقہ احمدیہ' کا مطالعہ کس کس نے کیا ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا۔ آپ سب کو اس کا علم ہونا چاہئے۔ حضور انور نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ مقدمات کا فیصلہ جلد ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا اگر سمجھانا ہے تو فریقین نے سمجھانا ہے۔ خاندانوں کے بزرگوں نے سمجھانا ہے۔ یہ قضاء کا مسئلہ نہیں ہے۔ اگر لڑکی کی طرف سے خلع کی درخواست آتی ہے تو قضاء کا کام نہیں ہے کہ اس کو لٹکائے۔ فریقین کو سمجھانا، صلح کروانا قضاء کا کام نہیں ہے۔ یہ حکمین کا کام ہے۔ قضاء نے صرف فیصلہ کرنا ہے۔ فرمایا علیحدگی کے بعد حقوق کے تعین میں قضاء Involve ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قضاء کے معاملات کے بارہ میں بعض انتظامی ہدایات دیں اور تفصیل سے کام کرنے کا طریق سمجھایا۔ ثالثی کے نظام کے بارے میں بھی تفصیل سے سمجھایا۔ اور ہدایت فرمائی کہ اس بارہ میں ملکی قانون بھی دیکھے جائیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لوکل جماعتوں میں بھی جہاں تعداد سو، دو سو ہے لوکل قاضی مقرر کریں۔ جو قاضی اول مقرر کئے گئے ہیں یہ لوکل سطح پر قاضی ان سے علیحدہ ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا ہر ریجن میں قاضی اول بنا دیں پھر ریجن کی جماعتوں میں لوکل قاضی ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ قضاء نے اس طرح اپنے ساتھ ملکی قانون کو لے کر چلنا ہے کہ حقوق متاثر نہ ہوں اور شریعت پر زد نہ آتی ہو۔

حضور انور نے تمام ممبران کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگوں نے خالی الذہن ہو کر، لاتعلق ہو کر، کسی رشتے کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے فیصلے کرنے ہیں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

بہت سے دیگر انتظامی امور کے بارہ میں بھی حضور انور نے تفصیلی ہدایات دیں۔ قضاء بورڈ کے ساتھ یہ میٹنگ دوپہر ایک بجے تک جاری رہی۔

اس کے بعد حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور نے بیت الرشید ہمبرگ میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام کو ہدایات

بعد از سہ پہر پانچ بجے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے باری باری تمام مہتممین سے ان کے کام کا جائزہ لیا اور آئندہ کے پروگراموں اور لائحہ عمل کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اور ساتھ ساتھ ہدایت سے نوازا۔

ایک نائب صدر کے پاس مہتمم اطفال اور ایک نائب صدر کے پاس مہتمم اشاعت کے عہدے بھی تھے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ دو دو عہدے کیوں ہیں۔ بحیثیت مہتمم بھی بہت زیادہ کام ہے اس لئے دونوں اب نائب صدر نہیں ہیں۔ صرف مہتمم اطفال اور مہتمم اشاعت ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ نائب صدر صرف نائب صدر ہی ہونا چاہئے۔ بہت کام ہوتا ہے۔

تمام مہتممین نے اپنے اپنے شعبوں کے کارڈ آویزاں کئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے دونوں نائب صدور کو ہدایت فرمائی کہ آپ نائب صدر والا کارڈ اتار دیں جس کی فوری تعمیل کی گئی۔ حضور انور نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو ہدایت فرمائی جس عہدیدار کی بھی منظوری حاصل کرنی ہو اس کے بارہ میں لکھا کریں کہ اس کے پاس پہلے کون کون سے عہدے ہیں۔ فرمایا اب باقاعدہ نائب صدران کی منظوری حاصل کریں۔

حضور انور نے مہتمم اطفال سے، اطفال کی تجنید اور ان کے چندہ کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی جو ممبر شپ کا چندہ ہے اس کا حساب علیحدہ رکھیں اور جو ان کے اجتماع کا چندہ ہے اس کا ریکارڈ علیحدہ رکھیں۔

حضور انور نے مہتمم اشاعت کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا جو سہ ماہی رسالہ ''نورالدین'' شائع ہوتا ہے اس کا جرمن حصہ بھی ہونا چاہئے مضامین کا جرمن ترجمہ ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا ''مشعل راہ'' کے اقتباسات زیادہ کریں اور ان کا جرمن ترجمہ بھی دیں۔ فرمایا آپ کے ستر فیصد طلباء تو جرمن جانتے ہیں۔

ایک نائب صدر نے بتایا کہ وہ سالانہ اجتماع کے موقع پر 'ناظم اعلیٰ' ہوتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ناظم اعلیٰ تو کوئی مستقل شعبہ نہیں ہے۔ 100 بیوت الذکر کے لئے چندہ وصولی کا ذکر ہونے پر حضور انور نے فرمایا یہ سپیشل کام ہے یہ معاون صدر کے سپرد کریں۔ یہ مستقل کام ہے ایک ملین یورو کا آپ کا وعدہ ہے۔ فرمایا بیوت کے لئے چندہ وصول کرتے ہوئے چندہ عام ہرگز متاثر نہیں ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا چندہ دینے والے سے پہلے پوچھا جائے کہ چندہ عام ادا کیا ہوا ہے یا نہیں۔ اگر ادا نہیں کیا تو پھر یہ چندہ جو بیوت کے لئے دے رہا ہے چندہ عام میں ڈالا جائے کیونکہ چندہ عام کی ادائیگی بہرحال ضروری اور لازمی ہے۔

معتمد صاحب سے حضور انور نے مجالس سے موصول ہونے والی ماہانہ رپورٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ جو مجالس رپورٹ بھجوانے میں سست ہیں ان کو بار بار یاددہانی کروائیں اور اپنی رپورٹس کی وصولی کو سو فیصد بنائیں۔

مہتمم تجنید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ تجنید میں گنجائش ہے۔ اس کو مکمل کرنے کے لئے مستقل کوشش کرتے رہیں۔

شعبہ تعلیم کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ سال میں ایک کی بجائے دو امتحان لئے جا سکتے ہیں۔ فرمایا کوشش کرنی چاہئے کہ تمام خدام امتحانوں میں شامل ہوں۔

مہتمم تربیت کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ امسال آپ نے مرکزی سطح پر جو تربیتی کلاس رکھی ہے اس میں تمام مجالس کی نمائندگی ہونی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا ریجنل لیول پر بھی تربیتی کلاسز ہونی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس یہ جائزہ ہونا چاہئے کہ کتنے خدام کم از کم ایک نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ کتنے ہیں جو قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے ہیں۔ جمعہ پڑھنے والے کتنے ہیں۔ MTA دیکھنے والے کتنے ہیں۔ گزشتہ سالانہ اجتماع پر آپ کی کتنی حاضری تھی۔ فرمایا آپ کی انفارمیشن پوری ہونی چاہئیں۔

مہتمم دعوت الی اللہ کو حضور انور نے فرمایا کہ خدام جو بیعتیں کرواتے ہیں آپ کے ریکارڈ میں ہونی چاہئیں۔ داعیان الی اللہ سے آپ کا رابطہ ہونا چاہئے۔ سیکرٹریان دعوت الی اللہ سے بھی آپ کا رابطہ قائم رہنا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا جو خدام کے گروپ کے نومبائعین ہیں ان کا نام اور ایڈریسز اور پورا ریکارڈ مہتمم تربیت نومبائعین کو دیں جو ان سے مستقل رابطہ رکھے اور مقامی مجالس کا ان سے باقاعدہ مستقل رابطہ ہو۔ فرمایا مقامی خدام کی ڈیوٹی لگائیں کہ ان سے رابطہ رکھیں، نماز سکھائیں، اور ان کی تربیت کریں۔

مہتمم تربیت نومبائعین کو بھی حضور انور نے نومبائعین کو سمجھانے اور ان کی تربیت سے متعلق ہدایات دیں فرمایا باقاعدہ پلان بنائیں۔ ان کی فہرستیں تیار کریں اور ان کی تربیت کر کے اپنے نظام میں شامل کریں۔

حضور انور نے مہتمم امور طلباء کو ہدایت فرمائی کہ یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہمارے طلباء تعلیم کے اعلیٰ معیار میں جائیں۔ حضور انور نے فرمایا یونیورسٹیوں میں سمپوزیم منعقد کریں، سیمینار کریں۔ فرمایا یونیورسٹیوں میں دوسرے مذاہب کے طلباء عیسائیوں وغیرہ کے گروپ بنائیں وہ سیمینار کا انتظام کریں اور احمدیوں کو Invite کریں۔

مہتمم صحت جسمانی نے مجالس کے مابین مقابلہ جات اور کھیلوں کی رپورٹ پیش کی۔ اسی طرح مہتمم وقار عمل نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے لئے خدام نے جو وقار عمل کیا ہے اس کی رپورٹ پیش کی۔

مہتمم صنعت و تجارت کو حضور انور نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ جو خدام فارغ ہیں اور کام نہیں کر رہے ان کی لسٹ بنا کر ان کو کام میں شامل کریں۔ فرمایا وہ مارکیٹوں میں کام کر سکتے ہیں۔ فرمایا انٹرنیٹ سے ملازمتیں تلاش کریں کہ کہاں کہاں جاب نکل رہی ہے۔ فرمایا فارغ رہنا، کوئی کام نہ کرنا اور گورنمنٹ کی طرف سے خرچ لے کر کھانا یہ تو صدقہ ہے۔ اضطراری

حالات میں کھانا چاہئے۔ ایک احمدی کو چاہئے کہ اپنی عزت نفس کا خیال رکھے۔ خود کام کرے اور کما کر کھائے اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں فرمایا لسٹ بنائیں، صدر صاحب کو دیں۔ ایک کمیٹی بنائیں اور کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا بہت سی بیماریاں فارغ بیٹھنے سے پیدا ہو رہی ہیں۔ خدام الاحمدیہ کو اس کام میں مستعد ہونا چاہئے۔

مہتمم عمومی کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ سیر کے دوران جو خدام میرے ساتھ ہوتے ہیں۔ ان کو سمجھائیں کہ ٹریفک روکا نہ کریں۔ خصوصاً جو میرے ساتھ ہوتے ہیں ان کو زیادہ احتیاط کرنی چاہئے۔ جب میں خود کھڑا ہو جاتا ہوں تو پھر روکنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

شعبہ مال سے حضور انور نے ان کے بجٹ اور چندوں کا جائزہ لیا حضور انور نے فرمایا ایڈیشنل مہتمم مال کا کام یہ ہوتا ہے کہ جو بقایا دار ہے اس سے چندہ وصول کریں اور یاد دہانی کروائیں۔

مہتمم مقامی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کی فرینکفرٹ کی 13 مجالس ہیں آپ کے پاس خدام بھی ہیں۔ آپ اپنی تجنید مکمل کر سکتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ یہ میٹنگ سوا چھ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

مجلس عاملہ انصاراللہ کو ہدایات

اس کے بعد چھ بجکر بیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے تمام قائدین سے باری باری ان کی کارگزاری کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات دیں۔

قائد عمومی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ خود مستعد ہوں اور اپنی تجنید مکمل کریں۔ قائد عمومی نے بتایا کہ جماعت نے تجنید تیار کی ہے وہاں سے ہم لے رہے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ انصاراللہ کی اپنی تجنید مکمل کریں جماعتی نظام کو ذیلی تنظیموں کی مدد کرنی چاہئے اور ذیلی تنظیموں کو جماعت کی مدد کرنی چاہئے۔

نومبائعین کی تربیت کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا اپنی مجالس کے زعماء کو کہیں کہ ان نومبائعین کے گھروں میں جائیں۔ ان سے رابطہ کریں۔ فرمایا جب کوئی نومبائع جگہ تبدیل کرے تو آپ کو اس کا علم ہونا چاہئے کہ وہ کس علاقہ میں منتقل ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا گزشتہ دس سالوں میں انصاراللہ کی جو بیعتیں ہوئی ہیں ان کو تلاش کریں۔ اس کام کے لئے کافی توجہ کی ضرورت ہے۔

قائد تعلیم نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ انصار کو پورے سال کا لائحہ عمل دیا جاتا ہے۔ رسالہ ''الوصیت'' پڑھنے کے لئے دیا ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کی معین رپورٹ آپ کو آنی چاہئے کہ کتنوں نے پڑھ لیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ عاملہ کے ممبران کا بھی جائزہ لیں کہ کتنوں نے یہ کتاب پڑھی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مرکزی طور پر سارے ملک کے انصار سے امتحان لیں۔ فرمایا کسی کتاب کے چند صفحے دے دیں۔ بیشک کتاب دیکھ کر حل کر دیں یہ کام کر لیں۔ بہت بڑا کام ہے۔ قائد مال سے حضور انور نے انصار کے بجٹ اور ماہانہ چندوں کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ تجنید کے مطابق تمام انصار کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔ قائد اشاعت نے بتایا کہ الفضل انٹرنیشنل میں انصاراللہ جرمنی کا رسالہ الناصر شائع ہوتا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا الفضل انٹرنیشنل کتنے انصار پڑھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کتنے انصار کے گھروں میں الفضل آتا ہے۔ آپ کی مجلس عاملہ، ریجنل عاملہ اور مقامی مجالس عاملہ کو بھی آنا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا پندرہ صد کی تعداد میں اس کی خریداری بڑھائیں، پچاس فیصد انصار ایسے ہونے چاہئیں جن کے ہاں الفضل آتا ہو۔

قائد تربیت کو حضور انور نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ صف دوم کے انصار کو نمازوں کی ادائیگی اور تلاوت قرآن کریم کی طرف توجہ دلائیں۔ فرمایا چھوٹی مجالس میں اپنے زعماء کو Active کریں۔ جن کے گھر نماز سنٹر سے دور ہیں وہ اپنے گھر میں بچوں کے ساتھ نماز پڑھا کریں۔ قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالا کریں۔

قائد خدمت خلق کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ انصار ہسپتالوں میں جا کر مریضوں، بوڑھوں کا حال پوچھیں اور پھل، پھول وغیرہ ساتھ لے جائیں۔ حضور انور نے فرمایا دوسرے ملکوں سے یہاں لوگ آئے ہوئے ہیں ان کے جا کر حالات دیکھیں اور ان سے تعلقات بنائیں۔ قائد تحریک جدید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کا تحریک جدید کا چندہ جماعت کی وصولی کا 1/4 ہونا چاہئے۔

قائد عمومی کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ کی جن مجالس کی ماہانہ رپورٹس نہیں آتیں وہاں سے باقاعدگی سے رپورٹس آنی چاہئیں۔ باقی مجالس کو بھی Active کریں اور تمام مجالس رپورٹس بھجیں۔

حضور انور نے صدر صاحب مجلس انصاراللہ کو ہدایت فرمائی کہ جو انصار لازمی چندہ نہیں دے رہے وہ لازمی چندہ دیں گے تو ان سے مجلس انصاراللہ کا قبول ہوگا۔ جو مجلس انصاراللہ کا چندہ دیتا ہے اور لازمی نہیں دیتا تو وہ لازمی چندہ میں شمار کیا جائے اور جماعت کے کھاتہ میں چلا جائے۔

حضور انور نے فرمایا جو شخص کہتا ہے کہ میری آمد اتنی ہے، میں اس پر اتنا دوں گا تو آپ لکھ لیں اور اس سے لے لیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا اصل مقصد یہ ہے کہ تربیت ہونی چاہئے۔ نفس کی اصلاح ہو، دین کی طرف رجحان ہو، خدا کی عبادت کی طرف توجہ پیدا ہو، اللہ کے حکموں پر عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو موصی ہے اس کو سمجھانا چاہئے کہ وصیت کرنے کے بعد تم نے اعلیٰ معیار کی قربانی کا وعدہ کیا ہے۔ ایک عہد کیا ہے۔ اپنے اس عہد اور اعلیٰ معیار کی قربانی سے پھر رہے ہو۔ فرمایا جو موصی نہیں ہیں ان کو بھی سمجھاتے رہنا چاہئے کہ یہ چندہ بھی جماعت کی طرف سے مقرر شدہ ہے۔ ذیلی تنظیموں کا بھی مقرر شدہ ہے۔ اس کو بھی باقاعدہ ادا کرو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصاراللہ کو فرمایا کہ آپ کو چاہئے کہ 2008ء تک پانچ بیوت الذکر بنا کر دیں۔ چندوں کا مسئلہ نہیں ہے۔ جرأت پیدا کریں، حوصلہ پیدا کریں، خدا تعالیٰ خود حالات پیدا کر دے گا۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کے ساتھ یہ میٹنگ سوا سات بجے ختم ہوئی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ تصویر کے بعد عاملہ کے سبھی ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔

واقفات نو کی کلاس

اس کے بعد سوا سات بجے ہمبرگ ریجن کی واقفات نو بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا جو عزیزہ امۃ البصیر نور نے کی۔

اس کے بعد عزیزہ صباح النور ندیم نے اصلاح نفس کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث اور اس کی مختصر تشریح پیش کی۔

حضور انور نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ کتنی بچیاں سکولوں میں حجاب لے کر جاتی ہیں اور ان بچیوں کو کلاس میں حجاب لینے پر ٹیچر تنگ تو نہیں کرتے کہ سکول میں حجاب نہ لیا کرو۔ بچیوں نے بتایا کہ انہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو بچیاں آج حجاب لے کر آئی ہیں وہ اب اس کو اتار نہ دیں بلکہ اس پردہ پر اب قائم رہنا ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے پوچھا کہ کتنی بچیاں ریال میں جاتی ہیں اور کتنی گیمنازیم میں۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ بچیوں کو گیمنازیم میں جانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (گیمنازیم یہاں جرمنی میں اعلیٰ تعلیمی معیار ہے جبکہ ریال اس سے کم درجہ پر ہے)

حضور انور نے کلاس میں شامل بچیوں کی تعداد پوچھی جو کہ 52 تھی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی بچیاں ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں، 24 بچیوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔ وکیل بننے والی بچیوں کی تعداد گیارہ جبکہ دو نے ٹیچر بننے کے لئے ہاتھ کھڑے کئے۔ کچھ بچیوں نے انجینئرز اور ایک بچی نے کمپیوٹر سائنس میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ بعد ازاں عزیزہ انیقہ رفیق شاکر نے حضرت امام جماعت ثانی کا منظوم کلام

میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پر راضی ہوں اور ان کی نگاہ رہے نیچی

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد عزیزہ صباح النور مطیع نے ''وسعت حوصلہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد عزیزہ مدیحہ وسیم نے آنکھوں کی حفاظت کے بارہ میں ایک معلوماتی مضمون پیش کیا۔

آخر پر بچیوں کے ایک گروپ نے حضرت امام جماعت ثانی کا منظوم کلام ''ہے دست قبلہ نما......'' کورس کی شکل میں پیش کیا۔

کلاس کے آخر پر حضور انور نے بچیوں سے پوچھا کہ کتنی بچیوں کو ابھی تک پین نہیں ملے۔ ان کو حضور انور نے باری باری بلا کر پین عنایت فرمائے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت کلاس میں شامل ہونے والی تمام بچیوں کو حجاب تقسیم فرمائے اور پیک کھانا بھی ان میں تقسیم فرمایا۔

کلاس کے آخر پر حضور انور نے منتظمات کو ہدایت فرمائی کہ جو بچیاں ریسرچ میں شوق رکھتی ہیں وہ بائیبل میں سے حوالے نکال کر ان پر ریسرچ کریں اور آپ اس کام میں ان کی مدد کریں۔

سوا آٹھ بجے یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور نے بیت الرشید ہمبرگ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

4 ستمبر 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرشید ہمبرگ میں نماز فجر پڑھائی۔

صبح دس بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ہمبرگ شہر اور اس کی اردگرد کی جماعتوں کے 33 خاندانوں کے 160 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ بارہ بجے تک جاری رہا۔

نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ سوا بارہ بجے شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے جنرل سیکرٹری صاحب سے جماعتوں سے موصول ہونے والی ماہانہ رپورٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ریجنل امراء اپنے اپنے ریجن کی جماعتوں سے رپورٹ اکٹھی کر کے بھجواتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ریجنل امراء کا کام رپورٹس اکٹھی کرنا نہیں ہے۔ ان کا کام جماعتوں کو Active کرنا ہے۔ ریجنل امراء بحیثیت نمائندہ نیشنل امیر نگران ہیں نہ کہ امیر اور جماعتوں کے درمیان واسطہ ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نیشنل مجلس عاملہ ہر

دوسرے مہینے اپنے اجلاس میں نمازوں کی صورتحال کا جائزہ لے۔ خاص طور پر ایجنڈا میں نمازوں کے جائزہ کو رکھیں۔ لوکل لیول پر بھی تمام جماعتوں میں مجالس عاملہ نمازوں کے بارہ میں غور کیا کریں۔ اگر نتائج صحیح نہیں آرہے تو معلوم کریں کیا وجوہات ہیں۔ کس طبقہ میں نمازیں نہ پڑھنے کا رجحان ہے۔ بعض دفعہ یہ وجہ بن جاتی ہے کہ فلاں امام الصلوٰۃ ہے اس لئے وہاں نماز نہیں پڑھنی۔ اگر ایسی صورتحال ہے تو مربیان کو اس طرح فوری توجہ دینی چاہئے اور اصلاح کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا یہ غور ہونا چاہئے کہ کس کس سنٹر میں نماز میں کمی ہے یا جو پہلے بیت الذکر میں آرہا تھا اب نہیں آرہا۔ اس کی اولاد نہیں آرہی، کیا وجہ ہے۔ پھر اصلاحی کارروائی ہو۔ پھر یہ جائزہ لیں کہ اصلاح کا جو طریق کار سوچا تھا اس میں کامیابی نہیں ہوئی تو پھر مزید سوچیں کہ کس طرح اصلاح کی جاسکتی ہے۔

حضور انور نے گزشتہ سال نیشنل مجلس عاملہ جرمنی کی میٹنگ میں جو ہدایات سیکرٹریان کو دی تھیں۔ باری باری تمام سیکرٹریان سے ان ہدایات پر عملدرآمد کی رپورٹ حاصل کی۔

سیکرٹری تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی جماعتوں نے آپ کو سست لوگوں کی فہرست مہیا کی ہے اور آپ نے وہ فہرست آگے مربیان کو دی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جب ایسے افراد کی لسٹ ہی نہیں تو پھر کس طرح کام ہوگا، کس طرح اصلاحی کارروائی ہوگی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس بارہ میں اصلاحی کمیٹی نے کیا کام کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا پہلے لسٹیں بنائیں اور پھر پرسنل رابطے کریں۔ رابطوں کے بعد ان کو سمجھایا جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ باقاعدہ رزلٹ آنا چاہئے کہ کتنوں کے بارہ میں شکایت تھی۔ کتنوں کی اصلاح ہوئی ہے۔ ان کا تعاون حاصل ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا باوجود کوشش کے جن کا تعاون حاصل نہیں ہوسکا تو ان کی لسٹ مجھے بھجوائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مربیان کو ہدایت فرمائی کہ جن معاملات اور مسائل کا تعلق فتویٰ سے ہے اس بارہ میں اپنے خیال کا اظہار ہرگز نہ کریں کہ میرے خیال میں ایسا ہے بلکہ مسئلہ دریافت کرنے والے کو یہ بتایا جائے کہ مرکز سے مفتی سلسلہ سے پوچھ کر بتائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جہاں ابہام ہو کہ یہ بھی ہوسکتا ہے، یہ بھی ہوسکتا ہے تو اس بارہ میں اپنی رائے کا اظہار نہ کیا کریں بلکہ مفتی سلسلہ سے پوچھ لیا کریں۔ حضور انور نے ایک معاملہ مفتی سلسلہ کو بھجوانے کی ہدایت فرمائی۔

نماز کی کتاب اور دوسرے لٹریچر کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہاں جماعتی لٹریچر میں بعض دوسرے اماموں کی تشریحات ہیں۔ جب حکم وعدل آگیا تو اس کی بات مانی جائے گی۔ پہلی سب باتیں ختم ہوجائیں گی۔ امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ مرکز نے نماز کی جو کتاب تیار کی ہے اب اس کے مطابق یہاں جرمن زبان میں نماز کی کتاب تیار کی جارہی ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا جو کتب آپ دوبارہ شائع کرنا چاہتے ہیں ان میں پہلے غلطیوں کی اصلاح کریں پھر شائع کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ لٹریچر اتنا بنائیں جو ضروری ہے۔ باقی جو اضافی دعائیں کرنا چاہے کرے۔ لٹریچر میں ان کے ذکر کی ضرورت نہیں۔

سکولوں میں بچیوں کی سوئمنگ کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ بچیوں کو تعلیم دیں کہ تم نے خود بیان دینا ہے کہ ہم اس طرح سوئمنگ کے لئے نہیں جاسکتیں۔ دین نے دس سال کی عمر میں نمازوں کی تاکید کی ہے۔ فرمایا اس عمر میں بچوں کو سمجھ آجاتی ہے۔ جب بچیاں اس عمر کو پہنچتی ہیں تو ان کو اپنی عصمت اور تقدس کا پتہ ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا تربیت کا شعبہ فعال ہونا چاہئے۔ لجنہ کو فعال ہونا چاہئے۔ بچیوں کی اس طرح تربیت ہو کہ ان کو خود سمجھ آجائے کہ کیا کرنا ہے۔

سیکرٹری تربیت نو مبائعین سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ گزشتہ تین سالوں میں جو نو مبائعین تھے ان میں سے کتنوں کو اس وقت نظام میں شامل کرچکے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ٹیم بنائیں، رابطے کریں اور جہاں نو مبائعین نے ہجرت کی ہے وہاں رابطے کریں۔ مستقل رابطے رکھیں اور کوئی بھی نو مبائع ضائع نہیں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تربیت کا کام مربیان کا ہے تو تربیت کا کام جماعت کے عہدیداران کا بھی ہے۔ سب سے پہلے اپنی تربیت کا کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کمیٹیاں بنانے کے بعد مظالم بجائے کم ہونے کے پہلے سے بڑھ گئے ہیں۔ اس بارہ میں اصلاحی کمیٹیاں، مربیان اور مجلس عاملہ کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ فرمایا طلاقیں ہورہی ہیں۔ ماں باپ کی طرف سے ظلم بڑھتا جارہا ہے۔ برداشت کا مادہ کم ہورہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس بارہ میں سوچیں اور وجوہات معلوم کریں۔

ایک سوال پر کہ گھریلو جھگڑوں میں کس حد تک ہم گھر میں دخل اندازی کرسکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جب آپ کے نوٹس میں بات آجاتی ہے تو آپ بار بار رابطہ کرکے، ذاتی تعلق پیدا کرکے اس کو سمجھا تو سکتے ہیں۔ نہ بھی سمجھائیں لیکن ذاتی تعلق تو پیدا کرسکتے ہیں۔ فرمایا ذاتی تعلق پیدا ہوگا تو پھر اصلاح بھی ہو جائے گی۔ فرمایا آپ کا اعتماد قائم ہونے کی بات ہے۔

حضور انور نے عاملہ کے ممبران اور مربیان سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگوں پر دوسروں کا وہ اعتماد نہیں ہے جو ہونا چاہئے۔ شکایتوں سے لگتا ہے کہ گویا آپ پارٹی ہیں۔ فرمایا اپنا اعتماد بحال کریں۔

حضور انور نے فرمایا ایک شکایت یہ آرہی ہے کہ عورتوں سے جھگڑوں کے بارہ میں صلح کروانے کے لئے بعض ایسے ذاتی سوال پوچھے جاتے ہیں جن کی پوچھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صلح کے لئے ایسے سوالات کی کوئی ضرورت نہیں۔ ان کا اصلاحی کارروائی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دونوں فریقین کی علیحدہ علیحدہ بات سنیں اور پھر ان کو سمجھائیں کہ صلح کرو۔ آپ لوگوں کو ذاتی باتوں کے بارہ میں سوال کرنے کا حق نہیں پہنچتا۔ امور عامہ میں بھی یہ باتیں آتی ہیں۔ عورت سے بات کرنے کا حجاب ہونا چاہئے۔ خواہ عورت کیسی ہی ہو۔ اس کی اپنی عزت ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض اوقات لجنہ ممبر بھی ایسے سوالات کر جاتی ہیں۔ ذاتیات میں نہیں جانا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا بے شک اس بارہ میں عہدیداران کو ٹریننگ دیں لیکن تقویٰ ہونا چاہئے۔ نظر آرہا ہوتا ہے کہ جو سوالات کئے جارہے ہیں وہ صرف Pleasure کے لئے پوچھے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ریجنل امراء کا کام یہ ہے کہ اگر امیر کوئی بات ان کو کہیں تو وہ عمل کریں۔

حضور انور نے سیکرٹری مال کو ہدایت فرمائی کہ بجٹ میں جو کمی رہ گئی ہے وہ دور کریں۔ فرمایا چندہ عام لازمی چندہ ہے اس کی سو فیصد وصولی کریں اور چندہ عام پوری شرح سے وصول کریں اور پھر جو زائد رقم ہو وہ بیوت الذکر میں ڈال دیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ تو کہیں نہیں لکھا کہ آپ نے سو بیوت الذکر کے لئے کہیں سے حصہ نہیں لینا۔ حضور انور نے امیر صاحب جرمنی کو ہدایت فرمائی کہ سو بیوت الذکر کے چندہ کی وصولی کے لئے ذیلی تنظیموں کی کمیٹی بنائیں۔ سب صدران کمیٹی کے ممبر ہوں۔ حضور انور نے فرمایا جب ذیلی تنظیمیں چندہ بیوت الذکر وصول کریں تو خدام، انصار سے پوچھ لیں کہ چندہ عام ادا کردیا ہوا ہے یا نہیں۔ چندہ عام میں اگر کوئی بقایا وغیرہ بھی ہو تو خدام، انصار بتا سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا چندہ بیت الذکر کی رسید کاٹتے ہوئے اس پر نوٹ دے دیا جائے کہ اس کا چندہ عام کا بقایا ہے۔ کیا بیت الذکر کا چندہ، چندہ عام میں ڈال دیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا جو چندہ عام شرح کے مطابق نہیں دے رہے ان سے کسی تحریک میں چندہ وصول نہیں کرنا۔

حضور انور نے نیشنل سیکرٹری مال کو ہدایت فرمائی کہ جماعتوں میں آپ کے سیکرٹریان مال اتنے فعال ہونے چاہئیں کہ آپ کو فوری اطلاع دیں کہ بیوت الذکر کے چندہ کی وصولی کی وجہ سے فلاں جگہ چندہ عام متاثر ہورہا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہم بیت الذکر کے لئے دے رہے ہیں تو آپ امیر صاحب سے بات کریں اور پھر ایسے لوگوں کا چندہ بیت الذکر، چندہ عام میں ڈالیں۔ حضور انور نے فرمایا چندہ عام میں کمی ہوئی ہے تو سیکرٹریان مال کا قصور ہے۔ تقویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے گہرائی میں جا کر دیکھا کریں۔ حضور انور نے فرمایا سیکرٹریان مال کے نظام کو فعال کریں تو یہ کمزوری نہیں آسکتی۔ حضور انور نے صدر صاحب مجلس انصار اللہ کو ہدایت فرمائی کہ آپ نے بیوت الذکر کے لئے جو وعدہ کیا ہے اس کو پورا کریں۔ فرمایا یہ بجٹ نہیں ہے۔ یہ آپ کا وعدہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر ایک کو بتایا جائے کہ چندہ عام تم نے ادا کرنا ہے۔ یہ جو چندہ تم دے رہے ہو یہ چندہ بیت الذکر ہے۔ پہلے عام ادا کرو پھر سو بیوت الذکر کا دو۔ حضور انور نے فرمایا جو چندہ عام کے بقایادار ہیں ان سے ذیلی تنظیموں کا چندہ نہیں لینا۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ موصیان کی تعداد بڑھائیں۔ آپ کے مسائل ختم ہوجائیں گے۔ تربیت بھی ہوجائے گی۔ حضور انور نے فرمایا وصیت میں مردوں کی تعداد بڑھائیں۔

حضور انور نے کتب کے تراجم کا بھی جائزہ لیا۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی پانچ کتابوں کا ترجمہ شروع ہوچکا ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ سب کتابیں آئندہ سال جلسہ سے قبل شائع ہوجائیں۔ یہ آپ کا ٹارگٹ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کتاب شرائط بیعت کا ترجمہ بھی جلد مکمل کروائیں۔

حضور انور نے شعبہ امور عامہ کو ہدایت فرمائی کہ آپ نے قضاء کے معاملات میں دخل نہیں دینا بلکہ جو آپ کے معاملے ہیں ان کو نپٹائیں۔ حضور انور نے فرمایا جب تربیت کا اثر ہوگا تو قانونی چارہ جوئی کا رجحان نہیں ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب جرمنی کو ہدایت فرمائی کہ جرمنی میں جامعہ کا قیام ''امامت جوبلی'' کی سکیم میں شامل کریں۔ فرمایا اب اس بارہ میں پلاننگ کرنا شروع کردیں۔ یو۔کے میں جامعہ شروع ہورہا ہے اس کو بھی دیکھیں اور اس بارہ میں جائزہ لینا شروع کریں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ لجنہ کا جماعت کے ماہانہ اجلاسوں میں شامل ہونا ضروری نہیں ہے۔ وہ اپنے علیحدہ ماہانہ اجلاس کرتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو خاص مواقع ہیں جیسے جلسہ سالانہ، جلسہ یوم بانی سلسلہ احمدیہ، جلسہ یوم قدرت ثانیہ، سیرۃ النبی ﷺ کے جلسے ان میں لجنہ بھی شامل ہوں یا اس کے علاوہ کوئی خاص موقع ہے، خاص اجلاس ہورہا ہے، مرکز سے نمائندہ نے آنا ہے۔ امیر صاحب یا مربی انچارج نے آنا ہے تو پردہ کی رعایت کے ساتھ لجنہ کو ایسے خاص اجلاسوں میں بلایا جاسکتا ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ یہ میٹنگ مسلسل تین گھنٹے جاری رہی۔ سوا تین بجے یہ میٹنگ ختم ہوئی۔ میٹنگ کے آخر پر نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

اس کے بعد حضور انور نے بیت الرشید ہمبرگ میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پانچ بجے سہ پہر حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں

شروع ہوئیں۔ ہمبرگ ریجن کی مختلف جماعتوں سے بیس خاندانوں کے 91 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقات کرنے والوں میں بعض فیملیز پانچ صد کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے فرینکفرٹ سے پہنچی تھیں۔ ملاقاتوں کا پروگرام چھ بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

مربیان کو ہدایات

اس کے بعد مربیان سلسلہ جرمنی کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ الکوحل فری بیئر کے بارہ میں جب تک کوئی فیصلہ نہیں آجاتا اس وقت تک تقویٰ کا تقاضا یہی ہے کہ اس کے قریب نہ جایا جائے۔ حضور انور نے فرمایا اس بارہ میں تفصیلی طور پر لکھ کر مرکز کو فتویٰ کے لئے بھجوائیں۔

حضور انور نے یوم دعوت الی اللہ، یوم بیت الذکر اور عید ملن پروگرام کے بارہ میں اصولی ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ ایسا انتظام ہونا چاہئے کہ مردوں کا حصہ علیحدہ ہو اور عورتوں کا حصہ علیحدہ ہو۔ لجنہ کا اپنا علیحدہ حصہ ہونا چاہئے، جب مہمان آئیں تو ان کو بتا دیا جائے کہ یہ ہماری روایات ہیں۔ خواتین کے لئے علیحدہ حصہ مخصوص ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ آپ کی عورتیں، عورتوں کی طرف جائیں۔ آگے آپ کی Choice ہے۔ اگر وہ اپنی روایات برقرار رکھتے ہیں تو ہم کو بھی اپنی روایات برقرار رکھنی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا جب آپ آنے والی مہمان خواتین کو کہیں گے کہ خواتین کے لئے علیحدہ انتظام ہے تو یہ بات ان لوگوں کو Attract کرے گی کہ جو کہتے ہیں اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔

سٹال اور اس طرح کے مواقع پر خواتین کے کام کرنے کے بارہ میں فرمایا کہ اگر خواتین نے کام کرنا ہے تو اپنے پورے لباس میں ہوں اور پردے میں ہوں۔ حضور انور نے فرمایا مغربی لوگ کھلا دل رکھتے ہیں اور دوسروں کی روایات کا احترام کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا انٹرنیٹ کی برائی کے بارہ میں اب مختلف اطراف سے آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ اب دنیا نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ اس کے نقصانات بہت ہیں۔ گھر اجڑ رہے ہیں۔ بچے تباہ ہو رہے ہیں۔ گھروں میں کرپشن پیدا ہوگئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا انٹرنیٹ کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ فرمایا جماعت کی ویب سائٹ پر جو باتیں غلط ہیں ان کو ختم کریں۔ فرمایا انٹرنیٹ کے نقصانات پر مضامین لکھے جائیں۔ جن لڑکے اور لڑکیوں کو انٹرنیٹ کی وجہ سے چوٹیں لگی ہوئی ہیں ان سے مضامین لکھوائیں۔

حضور انور نے تمام مربیان کو ہدایت فرمائی کہ پہلے تین ماہ کی روزانہ کی ڈائری لکھیں۔ ہر ماہ کی روزانہ کی ڈائری مجھے بھجوائیں کہ صبح تہجد کے وقت اٹھنے سے لے کر رات کے سونے تک جو کام کیا ہے وہ لکھیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کو ایک ہفتہ بعد پتہ چل جائے گا کہ کتنا وقت ہے جو آپ بچا سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کا جو چاک آؤٹ پروگرام بن گیا اس کے علاوہ بھی بہت کام ہیں۔ نئے راستے تلاش کریں۔

حضور انور نے مربیان کو ہدایت فرمائی کہ اپنے اپنے ریجن کی تمام جماعتوں کے دورے کریں اور لوگوں سے رابطے کریں۔ حضور انور نے فرمایا اگر آپ بعض گھروں میں جائیں گے اور بعض میں نہیں جائیں گے تو لوگ اعتراض کریں گے، بدظنی کریں گے کہ ہمارے گھر میں نہیں آئے، ہر گھر میں جائیں تا کہ کسی کو اعتراض کا موقع پیدا نہ ہو۔

حضور انور نے ترکی زبان جاننے والے مربیان کو فرمایا کہ ترکوں کے ماحول کا آپ کو پتہ ہے ان میں کام کریں۔

جرمنوں میں دعوت الی اللہ کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب ایک دم بریک تھرو (Break Through) ہونا ہے۔ اس لئے ان کے کانوں میں آواز پڑتی رہنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا نومبائعین کی تربیت کا ہر جگہ جائزہ لینا چاہئے کہ کتنے افراد نے بیعت کی تھی۔ ان نومبائعین کے ساتھ کس کس کا رابطہ رہا۔ اگر ان نومبائعین نے نقل مکانی کی ہے تو کہاں گئے ہیں۔ فرمایا نومبائعین سے رابطہ ایک کا کام نہیں پوری ٹیم کو Involve ہونا پڑے گا۔

حضور انور نے بلغاریہ کے مربیان سے فرمایا کہ بلغاریہ میں رہنے والے پاکستانیوں کا ایسا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ ان میں یہ احساس پیدا ہوگیا ہے کہ ہم نے اردو زبان سیکھنی ہے۔ آپس میں تعلق کا احساس ہے کہ ہم ایک جسم ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ بلغاریہ میں جو ایک دفعہ ماحول پیدا کردیا ہے اس کو اب قائم رکھنا ہے۔ انہیں مزید بتائیں، مزید اردو زبان سکھائیں۔

حضور انور نے جرمنی کے مربیان کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ میرا اپنا احساس ہے جس طرح اس ملک میں احمدیت کا تعارف کروانا چاہئے ویسے نہیں ہوا۔ مربیان اس بارہ میں سوچیں اور کام کے راستے نکالیں۔

حضور انور نے جرمنی کے سپرد ممالک آذربائیجان اور جبرالٹر کے ممالک میں دوبارہ دورہ پر جانے کی ہدایات فرمائیں۔ مراکش کے بارہ میں بھی ہدایت فرمائی کہ وہاں کا دورہ بھی کیا جائے۔ اسی طرح ترکی میں بھی کسی کو بھجوانے کی ہدایت فرمائی۔

حضور انور نے MTA کے پروگراموں کے بارہ میں فرمایا کہ پروگراموں میں جدت پیدا کریں۔ ڈاکومنٹری پروگرام بھی بنا کر بھجیں۔

مربیان کے ساتھ یہ میٹنگ پونے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

سوا آٹھ بجے حضور انور نے بیت الرشید ہمبرگ میں نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع افراد قافلہ ہمبرگ کے مشہور پارک Flanten Un Blumen کی سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ پارک ہمبرگ شہر کے سنٹر کے قریب واقع ہے۔ یہ ایک بہت بڑی سیرگاہ ہے۔ جس میں مختلف پارک بنائے گئے ہیں۔ اس پارک کی ایک خاص چیز رنگین فوارے ہیں۔ ہر سال مارچ سے اکتوبر تک یہ فوارے شام کو چلائے جاتے ہیں اور پانی موسیقی کے ساتھ فواروں سے باہر آتا ہے اور بہت خوبصورت ڈیزائنوں میں رنگا رنگ کی روشنیوں کے ساتھ بلند ہوتا ہے۔ اور پانی کے مختلف اطراف میں بلند ہونے سے رنگ برنگے مناظر بنتے ہیں۔ یہ پروگرام روزانہ شام نصف گھنٹہ کا ہوتا ہے۔ اس پروگرام کو دیکھنے کے لئے لوگ دور دور سے آتے ہیں۔ خدام کے ایک گروپ نے یہاں پہلے سے پہنچ کر ایک جگہ ریزرو کی ہوئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ پروگرام دیکھا۔ یہاں سے نو بجے حضور انور واپس روانہ ہوئے اور بیت الرشید جاتے ہوئے راستہ میں کچھ دیر کے لئے بیت فضل عمر ہمبرگ تشریف لے گئے۔ اس بیت کی تعمیر 1957ء میں ہوئی تھی۔ حضور انور نے بیت کا معائنہ فرمایا اور صدر جماعت اور مربی سلسلہ ہمبرگ سے دریافت فرمایا کہ کتنے افراد اس میں نماز ادا کرسکتے ہیں۔ حضور انور نے مشن ہاؤس اور مربی سلسلہ کی رہائش کا بھی معائنہ فرمایا۔ اس موقع پر حلقہ فضل عمر کے احباب جماعت مرد، خواتین اور بچے حضور انور کے استقبال کے لئے جمع تھے۔ سبھی نے اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کو اھلاً وسھلاً ومرحبا کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ اس بیت کی تعمیر کے لئے جن احباب نے مالی قربانیاں پیش کی تھیں ان کے اسماء پر مشتمل فہرست مشن کی دیوار پر آویزاں ہے۔ حضور انور نے کچھ دیر کے لئے اس فہرست کو دیکھا۔

بعد ازاں حضور انور کچھ وقت کے لئے بیت کے پچھلے بیرونی حصہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہاں سے ساڑھے دس بجے حضور انور بیت الرشید کے لئے روانہ ہوئے اور پونے گیارہ بجے بیت الرشید پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

5 ستمبر 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے بیت الرشید ہمبرگ میں نماز فجر پڑھائی۔

صبح ساڑھے نو بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری ملاقاتیں فرمائیں۔

پونے گیارہ بجے فیملی اور انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ کئی جماعتوں کے 48 خاندانوں کے 196 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بھی بنوائیں۔ ملاقاتوں کا پروگرام ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔

پونے دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرشید میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق بعد از سہ پہر ایک تفریحی پروگرام کے لئے روانگی تھی۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور نے بیت الرشید کے احاطہ میں ایک پودا لگایا۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی ایک پودا لگایا۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد تفریحی پروگرام کے لئے روانگی ہوئی۔

سرکاری طور پر ہمبرگ شہر کو علاقائی تقسیم کے لحاظ سے سو سے زائد حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مقامی جماعت نے Rissen کے علاقہ میں ایک سیرگاہ کو اس پکنک کے لئے منتخب کیا تھا۔ اس پارک کا نام Kiesgrube ہے جو کہ نہایت خوبصورت جگہ ہے۔ یہاں ہمبرگ کے سمندر ELBE سے ایک چھوٹی ندی کی صورت میں پانی لاکر ایک چھوٹی جھیل بھی بنائی گئی ہے اور سمندری جہاز رانی کی بعض کمپنیوں کے دفاتر بھی موجود ہیں۔ چاروں طرف سرسبز درختوں کی وجہ سے بظاہر یہ ایک چھوٹا سا جنگل نظر آتا ہے۔

اس تفریحی پروگرام میں جرمنی کے تمام مربیان، ان کی فیملیز بعض مرکزی مہمان اور جرمنی کی نیشنل مجلس عاملہ کے بعض ممبران اور ہمبرگ کی لوکل امارت کے بعض عہدیدار شامل تھے۔ لجنہ کی بعض عہدیدار بھی اس پروگرام میں شامل ہوئیں۔

اس پکنک اور Grill پارٹی (باربی کیو) کی تیاری کے لئے صبح سے ہی خدام الاحمدیہ اور ضیافت کی ٹیمیں یہاں پہنچیں اور مختلف امور سرانجام دیئے۔ عام طور پر اس پارک کے اندر گاڑیاں لے جانے کی اجازت نہیں ہے مگر مقامی انتظامیہ نے حضور انور کی گاڑی کے لئے خاص طور پر اندر جانے کے لئے دروازہ کھول دیا۔ یہ پارک بیت الرشید سے قریباً 18 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

اس پارک میں کرکٹ کھیلنے کے لئے ایک عارضی Pich بھی تیار کی گئی تھی۔ اسی طرح والی بال اور بیڈمنٹن کھیلنے کے لئے Net بھی لگائے گئے تھے۔ حضور انور نے از راہ شفقت اپنے خدام کے ساتھ کرکٹ اور بیڈمنٹن کھیلی۔ کرکٹ میں حضور انور نے بیٹنگ بھی کی اور باؤلنگ بھی کروائی۔

بعض مربیان، ان کے بچوں اور بعض دوسرے احباب نے بھی حضور انور کو باؤلنگ کروائی۔ آج کا دن اس تفریحی پروگرام میں شامل ہونے والے سبھی احباب کے لئے انتہائی خوشی و مسرت کا دن تھا۔ ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی اور پیارے آقا کے قرب کے حصول پر خوش تھا۔

اس پارک میں Grill کے اردگرد کھانے کی میزیں وغیرہ مستقل طور پر انتظامیہ کی طرف سے لگائی گئی تھیں۔ کھیل سے فارغ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ان سبھی خدام کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ حضور انور Grill کے پاس تشریف لائے اور یہاں باربی کیو کی تیاری میں مصروف خدام

(باقی صفحہ 12 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 51010 میں

Basirat Ayyuba

W/O Zikrullah Ayyuba

پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ جون 2005ء سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Basirat Ayyuba گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید Bello نائیجیریا

مسل نمبر 51011 میں

Idris S/O Ibrahim

پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Idris گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf نائیجیریا

مسل نمبر 51012 میں

Muhammad Mudathir Alaka

S/O Abdul Wahab Alaka

پیشہ مشنری عمر 49 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14332.50 ماہوار نائیجیرین کرنسی بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Mudathir Alaka گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf نائیجیریا

مسل نمبر 51013 میں

Bro Ibrahim Abdul S/O Abdul

پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13811 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Abdul گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید نائیجیریا

مسل نمبر 51014 میں

S/O Niniola Nurud Deen

پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nuruddeen گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 51015 میں

Fatiu Akano S/O Sadiku Siju Wola

پیشہ ریٹائرڈ عمر 78 سال بیعت 1957ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/144000 نائیجیریا کرنسی سالانہ بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fatiu Akano گواہ شد نمبر 1 Abd Hafeez گواہ شد نمبر 2 مصلح الدین

مسل نمبر 51016 میں

Bashirudeen Idowes S/O Yunus

پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3950 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bashirudeen Idowes گواہ شد نمبر 1 Mohammad Hashim Uthman گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 51017 میں

Muhyideen Amuad Hnd

S/O Amuda

قوم Yoruza پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhyideen Amuda گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید Bello گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51018 میں

Bashiruddin S/O Olawoyin

پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1458 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bashiruddin گواہ شد نمبر 1 AbdulHakeem گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51019 میں

Murisiku Olawale

S/O Abdul Rauf

پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11393.75 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Murisiku Olawale گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 51020 میں

Dhu Nurain S/O Ibraheem

پیشہ ملازمت تدریس عمر 57 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dhu Nurain گواہ شد نمبر 1 Muhammad Qasim نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Abdu Ssobur Omoyemi نائیجیریا

مسل نمبر 51021 میں

Ahmed S/O Al-Hassan

پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 نائیجیریا کرنسی ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmed گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید نائیجیریا

مسل نمبر 51022 میں

Rukayat D/O Abiola

پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rukayat گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Muhammad Qasim نائیجیریا

مسل نمبر 51023 میں

Alhaji Ladi Ade Banjogen

S/O Adams

پیشہ کنٹریکٹر (جنرل) عمر 66 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaji Ladi Ade گواہ شدنمبر 1 Mohammad Hashim Uthman گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51024 میں

Muhammad Awwal Olatundi

S/O Muzzamil Akindele

پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیریا کرنسی ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Awwal Olatundi گواہ شدنمبر 1 Mohammad Hashim Uthman گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51025 میں

Abdul Ghaniyy S/O Ahmad

پیشہ تجارت عمر 67 سال بیعت 1959ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت نفع تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ghanyy Bello گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51026 میں

Yusuf S/O Bello

پیشہ مشنری عمر 34 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9948.75 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusuf گواہ شدنمبر 1 Ali Isila Yusuf گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51027 میں

Rizqat W/O Fashi Adewol

پیشہ School Mother عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6397 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rizqat گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر 2 Abd Hafeez

مسل نمبر 51028 میں

Abdul Ganiyo Ladipupo

S/O Usman

پیشہ مشنری عمر 45 سال بیعت 1977ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3728.75 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Abdul Ganiyo Ladipupo گواہ شدنمبر 1 Abdul Hakeem گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51029 میں

Ishaaq S/O Bello

پیشہ مشنری عمر 34 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaaq گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51030 میں

Jimoh Abdul Lateef S/O Jimoh

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jimoh Abdul Lateef گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51031 میں

Dhu Noorain S/O Bello

پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت 1974ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dhu Noorain گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51032 میں

Toheeb S/O Maliki

پیشہ ٹیچنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 3 پلاٹ واقع Idroko۔ 2۔ ایک پلاٹ واقع Ipokla۔ 3۔ پلاٹ واقع Ubogidr۔ 4۔ 5 پلاٹ واقع 1100 For Formi۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 نائیجیریا کرنسی ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Toheeb گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 51033 میں

Abdul Qadir S/O Ibraheem

پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Qadir گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید نائیجیریا گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 51034 میں

Toyyiba W/O Al Hassan

پیشہ تجارت عمر 56 سال بیعت 1971ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Toyyiba گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 51035 میں

Fatimah Olayinkit W/O Fashola

پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/43000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fatimah Olayinkit گواہ شدنمبر 1 Ali Sola Yusuf گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51036 میں

Bilqis Oyenik Abiad

W/O Muh Awwal Sodeko

پیشہ ٹیچنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Bilqis Oyenik Bello گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51037 میں عبدالعزیز

ولد عبدالحمید پیشہ مشنری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12193.13 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شدنمبر 1 Mohammad Hashim Uthman گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51038 میں

Hamdalat Abeni

W/O Abdul Qadir

پیشہ خانہ داری عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/200 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت گفٹ رہونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hamdalat گواہ شد نمبر 1 Ali Isol Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51039 میں

Taofeek S/O Hadi

پیشہ کلرک عمر 33 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Taofeek گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51040 میں

Adegbite Abdul Lateef

S/O Hamzat Adegbite

پیشہ مشنری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11025 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adegbite Abdul Lateef گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf نائیجیریا

مسل نمبر 51041 میں

Maulvi Aliyu S/O Jimoh Giwit

پیشہ مشنری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Maulvi A.J Giwa گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51042 میں

Yusuph Korede Awwal

S/O Abdul Awwal

پیشہ مشنری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7048.3 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusuph Korede Awwal گواہ شد نمبر 1 Tosheed Olq وصیت نمبر 25297 گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222

مسل نمبر 51043 میں

Mubarak S/O Ishaq

پیشہ الیکٹریشن عمر 40 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mubarak گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isila Yusuf

مسل نمبر 51044 میں

Abdul Majid

S/O Mohammad Dalil

پیشہ مشنری عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Majid گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 51045 میں

Abdul Lateef S/O Omade

پیشہ مشنری عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Lateef گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 51046 میں

Abdul Fattah Ahmad

S/O Olaniyi

پیشہ ٹیکنیشن عمر 42 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹیکنیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Fattah Ahmad گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 51047 میں

Abdul Muhmin S/O Hdebayo

پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Muhmin گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید Bello گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 51048 میں

Mohammad Ayub

S/O Mohammad Moznu

پیشہ پینٹر عمر 49 سال بیعت 2000ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 6 ڈیسمل مالیتی -/350000 (بنگلہ دیش کرنسی) واقع بنگلہ دیش۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DRH2600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ایوب گواہ شد نمبر 1 حامد نواز ولد تجمل حسین چوہدری گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 51049 میں رفیع احمد نصیر

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالیمن شرقی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Drh3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد نصیر گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ ولد محمد صدیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم رضا ولد محمد بشیر مرحوم

مسل نمبر 51050 میں عبدالمومن الیس وی

ولد عبدالسلام پی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Drh2950 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمومن S.V گواہ شد نمبر 1 Muneen Salam گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن A.P.V

مسل نمبر 51051 میں ظفر اللہ

ولد A.P Ahmad Koya پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/4 حصہ بلڈنگ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL6159 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد صدیق شرق اوسط گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر شرق اوسط

مسل نمبر 51052 میں

Muneer Beeran S/O Beeran

قوم Mappila پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2000ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muneer Beeran گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد صدیق گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر

مسل نمبر 51053 میں وحید احمد صدیقی

ولد محمد صدیق قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RL1950/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 رانا عنصر محمود گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد جنجوعہ

مسل نمبر 51054 میں پی۔ایم بشیر احمد

ولد پی ایم محمد قوم .... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RL1200/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پی ایم بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 51055 میں محمد اکمل احسان

ولد محمد اسحاق قوم اعوان پیشہ راج گیری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RL1500/- ماہوار بصورت راج گیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکمل احسان گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد احسان شائق

مسل نمبر 51056 میں محمد کاشف

ولد منور علی قوم گل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RL4540/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کاشف گواہ شد نمبر 1 سید ندیم احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک عزیز

مسل نمبر 51057 میں فاروق جان خان

ولد محمد جان خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت 1960ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان آسٹریلیا کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ A$2500/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق جان خان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ضیاء ولد محمد احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 اسلام الحق ولد مہر غلام محمد

مسل نمبر 51058 میں خالد جان خان

ولد فاروق جان خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 360/- ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد جان خان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ضیاء آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 اسلام الحق ولد مہر غلام محمد

مسل نمبر 51059 میں طارق جان خان

ولد فاروق جان خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ A$400/- ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق جان خان گواہ شد نمبر 1 فاروق جان خان آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ضیاء

مسل نمبر 51060 میں شیخ محمد اشفاق

ولد شیخ محمد اسحاق قوم شیخ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ A$3000/- ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 محمد خالد شیخ

مسل نمبر 51061 میں روبینہ یاسمین

زوکہ منظور قادر خان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی A$1000/-۔ 2۔سلائی مشین مالیتی A$500/-۔ 3۔حق مہر ادا شدہ A$225/-۔ اس وقت مجھے مبلغ A$700/- ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 اسلام الحق

مسل نمبر 51062 میں مریم صدیقہ

بنت محمد یونس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ A$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یونس

مسل نمبر 51063 میں بشارت احمد چوہان

ولد چوہدری ریاض احمد چوہان قوم راجپوت چوہان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ترکہ والد واقع چک نمبر 15/D.B ضلع میانوالی کا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ A$2000/- روپے ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد چوہان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ابڑو

مسل نمبر 51064 میں مبارک احمد بٹ

ولد محمد رمضان مرحوم قوم کشمیری بٹ پیشہ...... عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ A$700/- ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 محمد خالد شیخ

مسل نمبر 51065 میں طیبہ ارشد

زوجہ ارشد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات 97 گرام مالیتی اندازاً A$650/-۔ 2۔حق مہر وصول شدہ 12000/- روپے۔ 3۔ زرعی رقبہ ایک ایکڑ واقع احمد نگر ربوہ جس میں 2 بھائی 6 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ A$300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ ارشد گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد آسٹریلیا

مسل نمبر 51066 میں شہلا نعمان تالپور

زوجہ محمد نعمان قوم تالپور پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فن لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ 120000/- روپے۔2۔طلائی زیور 712 گرام اندازاً مالیتی 590000/- روپے۔3۔ پلاٹ ایک کنال واقع دارالعلوم غربی ربوہ میں نصف حصہ (10 مرلہ) 300000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شہلا نعمان تالپور گواہ شد نمبر 1 محمد نعمان وصیت نمبر 29562 گواہ شد نمبر 2 کاشف حسیب مخدوم ولد واجد حسیب مخدوم

مسل نمبر 51067 میں رانا ناصر احمد

ولد عمر دین قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع راولپنڈی ہری پورہ اندازاً مالیتی 800000/- روپے۔اس میں ہم 6 بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ 400/- پونڈ ماہوار بصورت Benefit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ U.K گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد نیاز احمد U.K

مسل نمبر 51068 میں صائمہ نعیم

زوجہ نعیم احمد طاہر قوم ورک جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 22 تولہ مالیتی اندازاً 175000/- روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 50/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ نعیم گواہ شد نمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف

مرزا۔ یو۔ کے گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 51069 میں بشارت احمد سرویا

ولد چوہدری رحمت علی سرویا قوم جٹ سرویا پیشہ ریٹائرڈ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع 141 مراد ضلع بہاولنگر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/740 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت اسائیلم فنڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد سرویا گواہ شدنمبر 1 محمود علی مرزا۔ یو کے گواہ شدنمبر 2 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی یو۔ کے

مسل نمبر 51070 میں صدف جاوید

زوجہ آصف جاوید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع U.K کا 1/2 حصہ فلیٹ مالیتی -/144000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف جاوید گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شدنمبر 2 آصف جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 51071 میں آصف جاوید

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع یو۔ کے کا 1/2 حصہ فلیٹ اندازاً مالیتی -/44000 سٹرلنگ پونڈ ہے اور یہ مورگیج پر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف جاوید گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شدنمبر 2 عثمان احمد ولد مبارک احمد شاہد

مسل نمبر 51072 میں نورین قریشی

زوجہ وقاص احمد قریشی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.K کا 1/2 حصہ مکان مالیتی -/47950 سٹرلنگ پونڈ یہ مکان مورگیج پر ہے۔ 2۔ حق مہر -/3500 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ طلائی زیور 280 گرام مالیتی -/2240 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین قریشی گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد قریشی خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ یو۔ کے

مسل نمبر 51073 میں نصیر احمد چوہدری

ولد غلام احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 28 کنال اور ایک عدد مکان واقع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/775000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد چوہدری گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد چوہدری سلطان احمد گوندل یو۔ کے گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 51074 میں فرحت نسیم

زوجہ پرویز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/350 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Family Cradit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت نسیم گواہ شدنمبر 1 دین محمد وصیت نمبر 22495 گواہ شدنمبر 2 پرویز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51075 میں رحمٰن مجید

ولد عبدالمجید قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رحمٰن مجید گواہ شدنمبر 1 ایم اے ملک ولد پیر محمد ملک یو۔ کے گواہ شدنمبر 2 A.G.Abid یو۔ کے

مسل نمبر 51076 میں زاہدہ صدیقہ احمد

زوجہ ڈاکٹر نسیم احمد پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 سٹرلنگ پونڈ۔ طلائی زیور 1053 گرام مالیتی -/6334.83 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ صدیقہ احمد گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر نسیم احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 51077 میں رشید احمد وڑائچ

ولد چوہدری شاہ محمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/222 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت JSA مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد وڑائچ گواہ شدنمبر 1 فیض الرحمٰن خان وصیت نمبر 34427 گواہ شدنمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 51078 میں امتہ الودود قریشی

زوجہ اختر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکاٹ لینڈ یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ جیولری 200 گرام مالیتی -/1500 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الودود قریشی گواہ شدنمبر 1 اختر احمد قریشی خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عمران احمد وصیت نمبر 28701

ملکی اخبارات سے

خبریں

عراق میں سفارتی قافلے پر خودکش حملہ

عراق کے شمالی شہر موصل میں امریکی سفارتی قافلے پر ایک خودکش کار بم حملے میں 4 امریکی ہلاک اور 2 شدید زخمی ہوگئے۔ خودکش حملہ آور نے دھماکہ خیز مواد سے بھری کار سفارتی قافلے پر چڑھا دی۔ سفارتی سکیورٹی ایجنٹ اور تین پرائیویٹ گارڈ موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔

نیوکلیئر کا معاملہ، شمالی کوریا کا نیا مطالبہ

شمالی کوریا نے اپنا ایٹمی پروگرام ترک کر دینے کا فیصلہ مشروط کر دیا ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ پہلے اسے بجلی پیدا کرنے کا نیوکلیئری ایکٹر دیا جائے۔ امریکہ نے نیا مطالبہ فی الحال ناقابل قبول قرار دے دیا۔ اور کہا گیا ہے کہ انسپکٹروں کو تنصیبات کے معائنہ کے لئے جلد از جلد جانا چاہئے۔

فلسطینی پارلیمانی انتخابات مقررہ وقت پر ہوں گے

فلسطینی صدر محمود عباس نے کہا ہے کہ قانون ساز اسمبلی کے انتخابات آئندہ سال مقررہ وقت پر ہوں گے۔ اور انتخابات کے سلسلہ میں اسرائیلی دباؤ قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کی پٹی سے اسرائیل کا انخلاء ایک عظیم قومی کامیابی ہے۔ اور یہاں ایک لاکھ فلسطینیوں کی آبادکاری کے سلسلے میں مذاکرات ہو رہے ہیں۔ یاد رہے کہ اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ جنوبی کنارا اسرائیل کا اٹوٹ انگ ہے۔ دستبردار ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

برطانیہ نے پاکستانیوں کے پاسپورٹ منسوخ کردیئے

برطانوی حکام نے جھوٹ بول کر برٹش شہریت حاصل کرنے والے 470 پاکستانی باشندوں کے پاسپورٹ منسوخ کر دیئے۔ اور کہا کہ جان کا خطرہ ظاہر کرکے برطانیہ میں پناہ لینے والے امیگریشن ملنے کے بعد پاکستان کا چکر لگاتے رہتے ہیں۔ برٹش حکام نے ان سب کے نام پاکستانی سفارت خانے کو بھجوا دیئے ہیں۔

لالیاں میں کیمیکل ملے دودھ کی فروخت

لالیاں میں زہریلے کیمیکل کی دودھ میں ملاوٹ۔ چند سکوں کی خاطر دودھ کو گاڑھا کرنے کے لئے ناقص کوکنگ آئل، کھاد، میٹھا سوڈا، اور دیگر پاؤڈر ملائے جاتے ہیں۔ مضر صحت دودھ کے استعمال سے شہری پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہوگئے۔ اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالمنان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سلیم شاہجہانپوری صاحب

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی یاد

پچھلے دنوں روزنامہ الفضل میں حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کے خودنوشت حالات شائع ہوئے ہیں۔ جن میں ان کی بعض دینی خدمات جو انہوں نے یو۔پی کے مختلف اضلاع میں انجام دیں معرض تحریر میں آئیں۔ جس میں مراد آباد کے سلسلے میں میرا نام بھی آیا۔ میں اس کے متعلق عینی شاہد کے طور پر کچھ واقعات ضبط تحریر میں لاتا ہوں۔ تاکہ پرانے واقعات تازہ ہو جائیں۔

ایک جلسہ سالانہ کے اختتام پر حضرت امام جماعت ثانی کی خدمت میں حاضری کا موقع ملا۔ میں نے عرض کیا کہ حضور مراد آباد میں میں اکیلا داعیین الی اللہ کا فریضہ انجام دے رہا ہوں جس کے نتیجے میں کچھ پھل بھی ملے ہیں۔ اگر میرے ساتھ کچھ اور داعی الی اللہ مل جائیں تو کام بڑی خوش اسلوبی سے انجام پائے گا جس کے نتیجے میں زیادہ پھلوں کی توقع کی جاتی ہے۔

حضور نے میری معروضات کو پذیرائی بخشتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یو۔پی کے مربی سلسلہ یہاں موجود ہیں آپ ان کو ساتھ لے جائیں اور دونوں مل کر کام کریں۔ حضور نے دفتر کو ہدایت کر دی کہ عبدالمالک خان صاحب کو سید محمد میاں کے ساتھ مل کر فریضہ اعلائے کلمۃ اللہ ادا کرنے کے لئے فارغ کر دیا جائے۔

میں نے دفتر جا کر حضور کی یہ اجازت وہاں درج کرا دی۔ دفتر والوں نے تین مہینے کے لئے محترم مولانا کو پیغام بھجوا دیا۔

میں نے اپنی رہائش گاہ کے ایک کمرے کو ان کے لئے وقف کر دیا۔ مولانا روزانہ اس فریضے کو ادا کرنے کے لئے گھر سے باہر نکل جاتے تھے۔ لیکن میں ان کے ساتھ صرف اتوار کو جایا کرتا تھا۔ ایک بار مولانا نے فرمایا کہ آج ہم ریلوے کالونی کی طرف جائیں گے۔ میں نے کہا پھر تو میں آپ کے ساتھ چلوں گا۔

ریلوے کالونی میری رہائش گاہ سے صرف ڈیڑھ میل کے فاصلے پر تھی اس زمانے میں پیدل چلنے کا رواج تھا اور ہم دونوں پیدل چل کر منزل مقصود پر پہنچ گئے۔

اس کالونی میں محکمہ ریلوے کے اعلیٰ افسروں کے لئے بنگلے مخصوص تھے اور دیگر ملازمین کے لئے بھی کوارٹر مہیا کئے گئے تھے۔ ہمیں چلتے ہوئے صرف چند منٹ ہی گزرے تھے ایک بنگلے کے باہر بیٹھے ہوئے ملازم سے فرمایا کہ جاؤ اور اپنے صاحب کو اطلاع کرو کہ مولانا شوکت علی کے بھتیجے آپ سے ملنے آئے ہیں۔ اس زمانے میں تحریک خلافت کے سلسلے میں ہر شخص احترام کے ساتھ ان کا نام لیتا تھا لہٰذا آفیسر صاحب خود باہر تشریف لے آئے اور ہم دونوں کو بڑے عزت و احترام کے ساتھ اندر لے گئے۔ اس وقت ان کے چند احباب ان کے ساتھ ناشتے کی میز پر تھے۔ آفیسر صاحب نے ہم کو بھی ناشتے میں شامل ہونے کی دعوت دی مولانا نے فرمایا کہ ہم ناشتہ تو کر کے آئے ہیں۔ لیکن آپ کے ساتھ چائے ضرور پئیں گے اور فارغ ہو کر جس مقصد سے آئے ہیں اس کو بھی آپ کے گوش گزار کریں گے۔ ناشتے سے فارغ ہو کر ہم سب ڈرائینگ روم میں آ گئے اور سلسلہ گفتگو شروع ہو گیا۔ ایک آفیسر صاحب نے مولانا سے دریافت کیا کہ مولانا صاحب آپ فرماتے ہیں کہ دین عبادات ادا کرنے کے لئے ہدایات دیتا ہے آپ یہ فرمایئے کہ کرۂ شمالی اور کرۂ جنوبی جہاں چھ مہینے تک سورج نہیں نکلتا وہاں عبادت کس طرح ادا کی جائیں گی اور روزے کے اوقات کیا ہوں گے۔

مولانا نے جواب میں فرمایا کہ آپ یہ فرمائیں کہ کیا وہاں کے لوگ چھ مہینے سوتے اور چھ مہینے جاگتے بھی ہیں۔ اس پر وہ آفیسر صاحب خاموش ہو کر رہ گئے۔ مولانا نے فرمایا کہ دین حق جب یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اکناف عالم میں بسنے والے تمام انسانوں کے لئے آخری ہدایت نامہ ہے تو یہ بھی فرما دیا کہ جو جس جگہ بس رہا ہے اس کو اپنے ماحول کے مطابق دینی فریضوں کو ادا کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

اللہ تعالیٰ تم سے آسانی چاہتا ہے تنگی نہیں چاہتا۔ اس لئے عبادات ادا کرنے میں کوئی دقت محسوس نہ کرنی چاہئے۔ خدا کے فضل سے مولانا کی تقریر اتنی مدلل اور دلپذیر تھی کہ تمام حاضرین متاثر ہوئے بغیر نہ رہے۔ میں نے مولانا کے قیام سے یہ فائدہ بھی اٹھایا کہ اپنے گھر میں ان کی تقریر کرانے کا انتظام کیا اور محلے کے سنجیدہ طبع لوگوں کو مدعو کیا۔ محلے کے لوگ بڑی تعداد میں تشریف لائے اور مولانا کی تقریر کو بڑی سنجیدگی سے سنا اور اثر لے کر گئے مولانا کے دوران قیام وہ میرے گھر والوں کو بھی نصائح سے فیضیاب کرتے رہے۔ اب مولانا اس دنیا میں موجود نہیں لیکن اپنی زندگی میں وہ ایسا نقش چھوڑ گئے جس نے ہزاروں متلاشیان حق کو اپنے نمونے سے متاثر بھی کیا اور بہت سے لوگ دائرہ احمدیت میں داخل بھی ہوئے اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو شرف قبول عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام بھی عطا فرمائے۔

(بقیہ صفحہ 6)

کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ کچھ دیر ان کے پاس کھڑے رہے اور ان سے گفتگو فرمائی۔

حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا لجنہ کے حصہ میں ہمہ وقت موجود رہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی طرف بھی تشریف لے گئے جہاں خواتین نے اپنے پیارے آقا کا نہ صرف شرف زیارت حاصل کیا بلکہ بڑی تعداد میں تصاویر بھی بنوائیں۔ حضور انور نے ان فیملیز سے گفتگو بھی فرمائی۔

بعدازاں ایک ہلکی پھلکی مزاح کی مجلس ہوئی جس میں لطائف کے ساتھ ساتھ مزاحیہ نظمیں بھی پڑھی گئیں۔ بعض دعائیہ نظمیں بھی پڑھی گئیں۔ اس کے بعد مربیان اور ان کے بچوں نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ شعبہ ضیافت اور MTA کے کارکنان نے بھی اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ اس پروگرام سے فارغ ہو کر پونے آٹھ بجے واپس بیت الرشید کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرشید پہنچے اور کچھ ہی دیر بعد مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج جرمنی میں قیام کا آخری دن تھا۔

ریڈیو اور ٹی وی اتنی اونچی آواز سے نہ چلائیں کہ پڑوسیوں کو دقت ہو۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	6:08

ضرورت اوورسیئر

وقف جدید انجمن احمدیہ کو مٹھی ونگر پارکر کیلئے ایک عدد مخلص، محنتی اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اوورسیئر کی ضرورت ہے۔ خواہش مند احباب اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد کے ہمراہ صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ 15۔اکتوبر 2005ء تک ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال کریں۔

فون دفتر وقف جدید: 047-6212968

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ضرورت اساتذہ

ایسے مخلصین جو ایم اے اسلامیات ہوں اور سیکنڈری سکول کے طلباء کو انگریزی میں پڑھا سکیں اگر خدمت کا شوق رکھتے ہوں تو اپنی درخواست مجلس نصرت جہاں ربوہ کو درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔

بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ

فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

سیل سیل سیل
صرف چند دنوں کیلئے سٹاک محدود ہے
پہلے آیئے پہلے پایئے اصلی اور حقیقی سیل کا مزا لیجئے
خان بابا گارمنٹس سٹور گولبازار ربوہ فون: 6212233

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیاری سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292
ای میل: pyrusint@yahoo.com فون گھر: 047-6212182

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

C.P.L 29-FD

AMAZING
LAPTOP & COMPUTERS
DIRECT DELIVERY FROM USA
Now Get in Pakistan
USA/CANADA PHONE NUMBER
CALL FREE BETWEEN YOUR BRANCHES
Any Where In the world
Call or email us Today
Maarks Web: www.maarks.com.pk
Email: info@maarks.com.pk
Tel: 042-5865976 03008473490 03334669621